

## 365511 - کیا رمضان میں دن کے وقت کورونا ویکسین لگوانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

### سوال

رمضان میں روزے کے دوران کورونا کوویڈ 19 کی ویکسین لگوانے کا کیا حکم ہے؟

### جواب کا خلاصہ

رمضان المبارک میں دن کے وقت کوویڈ 19 کی ویکسین لگوانے میں کوئی حرج نہیں ہے ، کیونکہ یہ علاج کے لیے لگائے جانے والے ٹیکوں کا حکم رکھتی ہے اور علاج کے ٹیکوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا؛ کیونکہ یہ ٹیکے کھانے پینے میں نہیں آتے اور نہ ہی معنوی طور پر کھانے پینے کا حکم رکھتے ہیں۔

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

رمضان المبارک میں دن کے وقت کوویڈ 19 کی ویکسین لگوانے میں کوئی حرج نہیں ہے ، کیونکہ یہ ایسے میڈیکل انجیکشن کے تحت آتا ہے جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا، کیونکہ یہ نہ تو کھانا پینا ہیں، اور نہ ہی انہیں کھانے پینے کا حکم دیا جاتا ہے، نیز یہ کھانے پینے کے معمول کے راستے یعنی منہ اور ناک سے بھی جسم میں داخل نہیں ہوتے۔

"اسلامی فقہ اکیڈمی کے دسویں اجلاس منعقدہ بمقام جدہ، سعودی عرب 23 تا 28 صفر 1418 ہجری بمطابق 28 جون تا 3 جولائی 1997ء میں اسلامی فقہ اکیڈمی کی جانب سے علاج معالجے کے متعلق روزہ توڑنے والی اشیا کے بارے میں مقالہ جات پرکھے گئے جس میں اسی طرح 9 تا 12 صفر سن 1418 ہجری بمطابق 14 تا 17 جولائی کو اسلامک آرگنائزیشن برائے میڈیکل سائنسز کی جانب سے دار بیضا - مراکش میں اسلامی فقہ اکیڈمی و دیگر اداروں کے تعاون سے منعقد کردہ نویں فقہی کانفرنس کے اعلامیے ، مقالہ جات اور تحقیقات بھی زیر نظر رہیں، نیز اس موضوع پر علمائے کرام اور طبی ماہرین کی بات چیت اور گفتگو بھی سنی گئی ، نیز کتاب و سنت کے دلائل اور فقہائے کرام کا کلام بھی مد نظر رکھتے ہوئے درج ذیل اعلامیہ حتمی قرار پایا:

اول: درج ذیل امور سے روزہ نہیں ٹوٹے گا:

8- جلد، پٹھوں، اور رگوں میں بطور علاج لگائے جانے والے ٹیکے ، لیکن اس میں ایسے محلول اور ٹیکے شامل نہیں ہیں جو بطور غذا استعمال ہوں۔

دائمى فتوى كميٲى كے فتاوى (10/252) ميں ہے كہ:

" روزے دار علاج كيلیے رمضان ميں دن كے وقت پٲھوں يا رگ ميں ٲيكا لگوا سكتا ہے يہ جائز ہے، تاہم رمضان ميں دن كے وقت غذائى ٲيكلے لگوانا جائز نہيں ہے؛ كيونكہ اس كا حكم كھانے پينے كا ہے، نيز ايسے ٲيكلے لگوانا رمضان ميں روزہ توڑنے كيلیے حيلہ بازى ميں شمار ہو گا، اور اگر علاج كيلیے ٲيكلے بھى رات كے وقت لگوانا ممكن ہو تو يہ سب سے بہتر ہے " ختم شد

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" علمائے كرام نے روزے توڑنے والى اشيا ميں يہ بھى شامل كيا ہے كہ: جو چيزيں كھانے پينے كے حكم ميں آتى ہيں ان سے بھى روزہ ٲوٲ جاتا ہے، مثال كے طور پر غذائى ٲيكلے۔ جبكہ غير غذائى ٲيكلے وہ ہوتے ہيں جن سے جسم ميں چستى پيدا ہو يا انہيں كسى بيمارى سے شفا يابى كيلیے لگايا جائے، چنانچہ كھانے پينے كا فائدہ غذائى ٲيكلے ہي ديتے ہيں، اس ليے ايسے تمام ٲيكلے جن سے كھانے پينے كا فائدہ نہيں ہوتا ان سے روزہ نہيں ٲوٲتا چاہے وہ رگ ميں لگائے جائيں يا كولہے ميں يا كسى بھى جگہ " ختم شد

" مجموع فتاوى و رسائل عثيمين " (199 /19)

اسى طرح الشيخ عبد العزيز بن باز رحمہ اللہ سے استفسار كيا گيا:

"كيا ويكسين كے ٲيكلے روزوں پر اثر انداز ہوتے ہيں؟"

تو انہوں نے جواب ديا:

"نہيں ان سے روزوں پر كوئى اثر نہيں ہوتا، روزہ صحيح رہے گا؛ كيونكہ ويكسين كے ليے لگائے جانے والے ٲيكلے اور ديكر علاج معالجے والے غير غذائى ٲيكلے صحيح موقف كے مطابق روزے پر اثر انداز نہيں ہوتے، ہاں غذائى ٲيكلے سے روزے پر منفى اثر پڑے گا، يعنى غذا كا كام كرنے والے ٲيكلے سے روزہ ٲوٲ جائے گا، ليكن ويكسين والے ٲيكلے سے روزہ نہيں ٲوٲے گا، لہذا علاج معالجے كے ليے لگائے جانے والے ٲيكلے سے صحيح موقف يہى ہے كہ ان كا روزوں پر منفى اثر نہيں ہوتا، لہذا روزہ صحيح ہو گا۔

میزبان: اللہ تعالى آپ كو جزائے خير دے، چاہے يہ ٲيكلے پٲھوں ميں لگائے جائيں يا رگوں ميں!؛

الشيخ: جى مطلق طور پر ٲھيك ہے، يہى صحيح موقف ہے۔ " ختم شد

ماخوذ از: الشيخ ابن باز كى ويب سائٲ

الشيخ ٲاكٲر سعد خٲلان حفظہ اللہ كہتے ہيں:

"اگر کوئی شخص ماہ رمضان میں دن کے وقت کورونا کی ویکسین لگوا لیتا ہے تو کیا اس کا روزہ فاسد ہو جائے گا؟  
جواب: نہیں اس کا روزہ فاسد نہیں ہو گا؛ کیونکہ کورونا ویکسین کا تعلق بھی علاج معالجے سے تعلق رکھنے والے  
ٹیکوں سے ہے، اور علاج معالجے کے لیے لگائے جانے والے ٹیکوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا ، راجح موقف یہی ہے؛  
کیونکہ یہ ٹیکے کھانے پینے میں نہیں آتے، اور نہ ہی ان کا حکم کھانے پینے والا ہے، چنانچہ اصل یہ ہے کہ روزہ  
صحیح ہو، اور اس اصول کو ہم تبھی ترک کریں گے جب کوئی بالکل واضح معاملہ سامنے آئے۔

اس بنا پر ہم کہتے ہیں کہ کورونا ویکسین لگوانے سے روزے پر کوئی منفی اثر نہیں پڑتا، روزے دار یہ ویکسین لگوا  
سکتا ہے۔ " ختم شد

[گفتگو کا ویڈیو لنک](#)

واللہ اعلم